حاصل کیں۔ ان مقامات کو تصویروں میں محفوظ کیا۔ اس کے علاوہ نادر تصاویر جمع کیں۔ خلیج کے اس کنارے دہران سے بحیرۂ احمر کے دوسرے ساحل جدہ تک اور اندرون حجاز ۵ ہزار میل کا سفر کیا۔ علما' اساتذہ اور عوام سے ملاقاتیں کیں۔ پھر سیرت البم ترتیب دیا۔ اس میں تحریروں اور تصویروں کا ایک خوبصورت امتزاج ہے جس سے سیرتِ طیبہ کے اکثر گوشے خودبخود روشن ہوتے چلے جاتے ہیں۔ . . . اس پر حکومت نے شاہ مصباح الدین شکیل کو ایوارڈ سے نوازا۔

اور حقیقی جزا تو وہ ہوگی جو دربارِ الٰہی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ملے گی۔ میں اگر اس کتاب کا مختصر تعارفی تبصرہ لکھتا تو اس سے بہتر اور کیا لکھتا۔ کتاب میں سیرت سے متعلق ہر مقام اور موقع کی رنگین تصاویر شامل ہیں' اور چند ایک نقشے بھی۔ کاغذ دبیز' چکنا اور طباعت خوش نما ہے۔

ملک کے صحافی' وکلا' پروفیسر' جج اور اصحابِ عسکر کے علاوہ نوجوان طلبہ و طالبات اور دیگر فارغ التحصیل افراد اسے ضرور پڑھیں۔ کالجوں اور یونیورسٹیوں اور پبلک و پرائیویٹ لائبریریوں میں یہ موجود ہو۔ خاص طور پر دینی مدارس اور علمی و تحقیقی ادارے نور کی اس ندی سے جام و خم بھریں۔ ساتھ ہی اس ادارے کی شائع کردہ کتبِ سیرت کی طرف بھی توجہ کی جائے۔ خدا تعالیٰ مولف و مرتب اور ناشر ادارے اور اس کے افسروں کو جزائے موفور عطا فرمائے۔ آمین۔

(نعیم صدیقی)

سیرتِ حضرت ابوھریرہؓ: از طالب ہاشمی۔ ناشر: حرا پبلی کیشنز' اردو بازار' لاہور۔ قیمت ۸۴ روپے۔

جناب طالب الہاشمی کی ذات تو اب اپنے کارناموں اور خدمات کی وجہ سے محتاجِ تعارف نہیں۔ انھوں نے تصنیف کے لیے ایک ایسا مبارک میدانِ کار پسند کیا' جس میں کچھ کام تو ہو چکا تھا' مگر بھرپور خدمت کی سعادت طالب صاحب کو ملی۔ وہ مصنفین و مولفین کی معاصرانہ صف میں ایک بلند مقام پا گئے' جو ان کے لیے حسنۃ" فی الآخرۃ کی بشارت دیتا ہے۔

کیا سعادت ہے کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تیار کردہ جماعتِ صحابہؓ کو جس نے اسلامی نظامِ حکومت و معیشت اور اسلامی تہذیب کو عملاً قرآن اور رسولؐ کی تعلیمات کے عین مطابق چلا کر دکھا دیا' اور بعد والوں کے لیے ان میں ہر فرد انسانی زندگی کا ایک معیاری نمونہ قرار پایا' طالب